شیخ شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبد الجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۱

حصہ اوّل، دوم

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین هندی برهان پوری

متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 799 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

......ملنے کے پتے......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121 HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

۱۴۱۴ ازمسند عمر رضی اللہ عنہ بن الخطاب جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ میں نے عمر بن الخطاب سے سنا وہ طلحہ بن عبیداللہ کو فرما رہے تھے کہ کیا بات ہے کہ جب سے حضور ﷺ کی وفات ہوئی ہے میں تمہیں پراگندہ وغبار آلود اور پریشان دیکھ رہا ہوں؟ شاید تمہیں اپنے چچازاد بھائی کی امارت سے گرانی گزری ہے! طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا معاذ اللہ ایسی بات نہیں ہے۔ بلکہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو شخص موت کے وقت اس کو کہہ لے وہ روح نکلتے وقت ایک نئی روح اور تازگی محسوس کرے گا اور وہ کلمہ قیامت کے روز اس کے لئے نور ثابت ہوگا۔ لیکن پھر میں رسول اللہ ﷺ سے اس کلمہ کے بارے میں پوچھ نہ سکا، اور نہ آپ نے مجھے اس کی خبر دی پس یہی بات میرے لئے پریشان کن ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ کلمہ میں جانتا ہوں۔ حضرت طلحہ نے کہا اللہ ہی کے لئے اس پر تمام تعریفیں ہیں، وہ کونسا کلمہ ہے؟ فرمایا وہ وہی کلمہ لاالٰہ الا اللہ ہے جو آپ ﷺ نے اپنے چچا پر پیش کیا تھا۔ طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ نے سچ کہا۔

ابن ابی شیبہ، مسنداحمد، النسائی، المسندلأبی یعلی، الدار قطنی فی الأفراد، المعرفہ لأبی نعیم رواہ مسنداحمد، المسندلأبی یعلی، ابن ماجہ، المستدرک للحاکم، ابونعیم، السنن لسعید، عن طلحہ بن عمر رضی اللہ عنہ

کیا آپ کو چچازاد کی امارت سے گرانی گزری ہے؟ اس سے خلافت ابی بکر رضی اللہ عنہ مراد ہے۔

۱۴۱۵ حمران سے مروی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ کوئی بندہ تہہ دل سے اس کو نہیں کہتا کہ وہ پھر اسی پر مرجائے مگر اللہ اسکو جہنم کی آگ پر حرام فرمادیں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ بن الخطاب نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کونسا کلمہ ہے؟ وہ وہی کلمہ اخلاص ہے جو اللہ نے محمد اور اس کے اصحاب کے لئے لازم کیا۔ اور وہ وہی کلمہ تقوی ہے، جس پر اللہ کے نبی نے اپنے چچا ابوطالب کو اصرار کیا وہ لاالٰہ الا اللہ کی شہادت ہے۔

مسنداحمد، المسندلأبی یعلی، الشافعی، ابن خزیمہ الصحیح لإبن حبان، بخاری ومسلم، المستدرک للحاکم فی البعث، السنن لسعید

۱۴۱۶ یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے طلحہ بن عبیداللہ کو غمگین والم زدہ دیکھا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ فرمایا میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں۔ اور دوسری روایت کے مطابق میں ایسے کلمات جانتا ہوں۔ جن کو کوئی بندہ موت کے وقت نہیں کہتا مگر اس کو کشادگی مل جاتی ہے۔ اور دوسری روایت کے مطابق اللہ اس کو مصیبت سے نجاۃ وکشادگی میسر فرمادیتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے اس کا چہرہ منور وروشن ہوجاتا ہے۔ اور وہ خوش کن چیزیں دیکھتا ہے۔ لیکن میں اس کے بارے میں قسمت سے سوال نہ کرسکا حتی کہ آپ کی وفات ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ وہ کونسا کلمہ ہے؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا کوئی کلمہ اس کلمہ سے بہتر جانتے ہو جس کی طرف رسول اکرم ﷺ نے اپنے چچا کو ان کی موت کے وقت بلایا تھا حضرت طلحہ چونک کر بولے ہاں وہی! اللہ کی قسم ہاں وہی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ لاالٰہ الا اللہ ہے۔

مسند احمد، المسند لأبی یعلی، الجوھری فی امالیہ

۱۴۱۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ میں لوگوں میں منادی اعلان کردوں کہ جس نے اخلاص کے ساتھ اس بات کی شہادت دیدی کہ ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں'' وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! تب تو لوگ اعتماد کرکے بیٹھ جائیں گے۔ تو آپ نے فرمایا پھر چھوڑ دو۔

المسند لأبی یعلی، ابن جریر، الصحیح لإبن حبان

زوجہ طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا طلحہ رضی اللہ عنہ پر گزر ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا بات ہے کہ میں تم کو پریشان وپراگندہ ہیئت دیکھ رہا ہوں کیا تم کو اپنے چچازاد کی امارت ناگوار گزری ہے؟ حضرت طلحہ نے عرض کیا ہرگز نہیں، لیکن میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی اس کو اپنی موت کے وقت کہہ لے تو وہ کلمہ اس کے صحیفہ اعمال کے لئے نور ثابت ہوگا، اور اس کے جسم وروح موت کے لمحہ میں اس کی وجہ سے ایک نئی روح اور فرحت محسوس کریں گے۔ لیکن میں آپ ﷺ سے اس کلمہ کو پوچھ نہ سکا حتی کہ آپ کی وفات ہی ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں جانتا ہوں وہ

كنز العمال

في سنن الأقوال والأفعال

للعلامة علاء الدين علي المتقي بن حسام الدين الهندي
البرهان فوري المتوفى سنة ٩٧٥

مؤسسة الرسالة

الهندي

كنز العمال

مؤسسة الرسالة

وآله وسلم عن كفارةِ أحداثنا قال شهادة أن لا إله إلا الله . (أبو بكر الشافعي في الغيلانيات) .

١٤١٣ ـ عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن عبد اللهِ بن عمرو عن عثمان بن عفان عن أبي بكر الصديق قال قال النبي ﷺ : النجاةُ من هذا الأمر ما الممت عليه عمي أبا طالب عند الموت شهادة أن لا إله إلا الله . (خط) .

١٤١٤ ـ (ومن مسند عمر بن الخطاب) عن جابر بن عبدِ الله قال سمعتُ عمرَ بن الخطاب يقولُ لطلحة بنِ عبيد الله ما لي أراك قد شَعِثْتَ وأغبرت مذ توفي رسول الله ﷺ لعلك ساءَتْك أمارة ابن عمك قال : معاذ الله! ولكني سمعت رسول الله ﷺ يقول : إني لأعلمُ كلمةً لا يقولها رجلُ عند حضرةِ الموتِ إلا وجد روحَه لها روحاً حين تخرُجُ من جسدِهِ وكانت له نوراً يومَ القيامةِ فلم أسأل رسولَ الله ﷺ عنها ولا أخبرني بها فذلك الذي دخلني قال عمر فأنا أعلمها قال فلله الحمد ، فما هي ؟قال هي الكلمةُ التي قالها لعمه لا اله إلا الله قال صدقت . (ش حم ن ع قط في الأفراد وأبو نعيم في المعرفة) (رواه حم ع ه ك وأبو نعيم ص عن طلحة عن ابن عمر) .

١٤١٥ ـ عن حُمران أن عثمان قال سمعت رسول الله ﷺ يقول :